السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں یہ جانتا ہوں کہ ہم سے یہ تقاضہ ہے کہ ہم دعوت الی اللہ کا کام کریں 'سوال یہ ہے کہ جس کو میرا دعوت دینے کا ارادہ ہو اور میں اسے کیسٹ بطور تحفہ دے دوں تو کیا یہ کافی ہوگا خصوصاً جب کہ مجھے نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کے لیے مناسب اسلوب بھی نہیں آتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک بالمشافہ نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا کتابوں اور کیسٹوں کے تحفہ دینے سے زیادہ مؤثر ہے کیونکہ کتابوں اور کیسٹوں کا تحفہ کبھی مفید ثابت ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ یہ تحفہ تو صرف اسی صورت میں مفید ہوسکتا ہے کہ جب وہ شخص جسے تحفہ دیا گیا ہو صدق وعزم کے ساتھ 'طلب حق کی خاطر اسے پڑھے اور اسوقت یہ تحفہ مفید ثابت نہیں ہوسکتا جب اسے بادل نخواستہ پڑھے 'بسا اوقات وہ کتاب کو پڑھتا اور کیسٹ کو سنتا ہی نہیں بلکہ انہیں یوں ہی رکھ دیتا ہے۔ کتابوں اور کیسٹوں کا تحفہ تو بوقت ضرورت ہوتا ہے یعنی اس وقت جب کسی کو بالمشافہ نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے روکنے کی استطاعت نہ ہو مثلاً وقت تنگ ہو یا مدعو کا مکان بہت بلند (مثلاً پہاڑی کی چوٹی وغیرہ) پر ہو اور داعی کے لیے وہاں تک پہنچنے کی طاقت نہ ہو 'یا اس طرح کا کوئی اور سبب ہو بہرحال اہم بات یہ ہے کہ دعوت بالمشافہ دی جائے اور دعوت کے لیے کتابوں اور کیسٹوں کو صرف بوقت ضرورت ہی استعمال کیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص320

محدث فتویٰ